بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ　　وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

جماعت احمدیہ عالمگیر کیلئے ایک کھلا چیلنج

فَاَلْقٰی مُوْسٰی عَصَاہُ فَاِذَا ھِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِکُوْنَ o فَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سٰجِدِیْنَ o (الشعراء۔۴۶،۴۷)

تب موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا تو اچانک وہ اس جھوٹ کو نگلنے لگا جو اُنہوں نے گھڑا تھا۔

پس جادوگر سجدہ کرتے ہوئے گرا دیئے گئے۔

اے میری احمدی بہنو، بھائیو اور بزرگو!! قادیانی جماعت احمدیہ ایمان اور یقین رکھتی ہے کہ (۱) ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی کے مطابق جناب خلیفہ ثانی صاحب مصلح موعود تھے۔ (۲) وہ یہ بھی یقین رکھتی ہے کہ حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کے وصال کے بعد رسالہ الوصیت کے مطابق جاری ہونیوالی انتخابی خلافت نہ صرف کہ خلافت راشدہ ہے بلکہ یہی قدرت ثانیہ بھی ہے۔ حالانکہ امر واقع یہ ہے کہ نہ خلیفہ ثانی صاحب مصلح موعود تھے اور نہ ہی قادیانی انتخابی خلافت قدرت ثانیہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کی رحلت تک احمدی خلافت ضرور راشدہ تھی لیکن بعد ازاں جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے احمدی خلافت راشدہ کی صف لپیٹ کر اِسے اپنی خاندانی گدی یعنی بلائے دمشق میں بدل ڈالا جس کا سلسلہ خلافت کے نام پر تا حال جاری و ساری ہے۔

اے میرے اَسیر احمدی بہنو اور بھائیو!!! خاکسار (۱) پیشگوئی مصلح موعود (۲) قدرت ثانیہ کی حقیقت (۳) خلافت کی حقیقت (۴) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ثُمَّ سَکَتَ سے کیا مراد تھی؟ کے چار موضوعات پر **مناظرہ** اور **مباھلہ** کیلئے قادیانی جماعت احمدیہ کے خلیفہ جناب مرزا مسرور احمد صاحب اور اسکے علماء اور ہر خاص و عام احمدی کو ایک **کھلا چیلنج** دیتا ہے تاکہ مذکورہ بالا چاروں اختلافی موضوعات میں ہمارا اور آپکا حق اور سچ کے مطابق فیصلہ ہو جائے۔۔۔

(۱) بحث کے دوران قادیانی جماعت احمدیہ کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد تھے۔ برخلاف اِسکے ہم پر فرض ہوگا کہ ہم یہ ثابت کر کے دکھائیں کہ جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی کے ہرگز مصداق نہیں تھے بلکہ موعود مصلح یعنی مثیل مبارک احمد تو اللہ تعالیٰ نے حضورؑ کو بطور جسمانی لڑکا دیا ہی نہیں تھا۔

(۲) قادیانی جماعت احمدیہ کو ثابت کرنا ہوگا کہ حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کی وفات کے بعد جو انتخابی خلافت کا سلسلہ شروع ہوا تھا یہی قدرت ثانیہ ہے۔ ہم پر فرض ہوگا کہ ہم یہ ثابت کر کے دکھائیں کہ حضورؑ کی وفات کے بعد شروع ہونے والی انتخابی خلافت قطعاً قدرت ثانیہ نہیں تھی بلکہ احمدی قدرت ثانیہ کا پہلا مظہر تو موعود زکی غلام مسیح الزماں ہے جسے محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام نے مصلح موعود کا لقب دیا تھا۔

(۳) جس نام نہاد انتخابی خلافت کا سلسلہ ۱۹۱۴ء سے آج تک جماعت احمدیہ قادیان میں جاری ہے۔ قادیانی جماعت احمدیہ کو ثابت کرنا ہوگا کہ یہ خلافت راشدہ ہے۔ برخلاف اسکے ہم یہ ثابت کر کے دکھائیں گے کہ یہ وہی ''بلائے دمشق'' ہے جس کی حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کو مورخہ ۹ راپریل ۱۹۰۷ء کو الہاماً خبر بخشی گئی تھی کہ۔۔۔''**بلائے دمشق**'' (تذکرہ۔ چوتھا ایڈیشن۔ صفحہ۔ ۶۰۳)

(۴) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث جس کے آخر پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش (ثُمَّ سَکَتَ) ہو جاتے ہیں۔ قادیانی جماعت احمدیہ کو ثابت کرنا ہوگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خاموشی سے مراد یہ تھی کہ حضرت امام مہدی و مسیح موعود کی وفات کے بعد شروع ہونیوالی انتخابی خلافت راشدہ کا سلسلہ دائمی ہوگا اور یہ تا قیامت جاری و ساری رہے گا۔ ہم آپ کو ثابت کر کے دکھائیں گے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ثُمَّ سَکَتَ سے مراد یہ تھی کہ کچھ وقت کے بعد احمدی خلافت راشدہ کی صف لپیٹ کر پھر اِسکی جگہ پر خلافت کے نام پر ملوکیت قائم ہو جائے گی۔۔۔ ہماری یہ علمی بحث (debate) اِن قواعد و ضوابط کے مطابق ہوگی۔

[۱] یہ علمی بحث و مباحثہ بند کمرے میں نہیں ہوگا بلکہ یہ ایک کھلا (open) بحث و مباحثہ ہوگا اور عام احمدیوں کو اس علمی بحث و مباحثہ کے سننے کا حق ہوگا۔

[۲] قادیانی جماعت احمدیہ کا ایم ٹی اے چینل کسی کی ذاتی جاگیر نہیں ہے۔ یہ چینل احمدیوں کے چندوں پر چلایا جا رہا ہے۔ لہٰذا تمام احمدیوں کا حق ہے کہ اس علمی بحث و مباحثہ کو براہ راست ایم ٹی اے پر دکھایا جائے تاکہ اُنہیں سچ اور جھوٹ کا علم ہو جائے۔

[۳] کامل فتح اور شکست تک یہ بحث ومباحثہ جاری رہے گا اور جو فریق بھی درمیان میں بھاگے گا۔ اُس کا بھاگنا اُسکی شکست تصور ہوگا۔

[۴] دونوں فریقوں کی باہمی مشاورت سے ایک **متفقہ جیوری** (jury) کو تشکیل دیا جائے گا جو پانچ یا سات منصفین (judges) پر مشتمل ہوگی۔

[۵] جیوری کے فیصلے کے مطابق جو فریق مذکورہ موضوعات میں شکست کھا گیا تو اُسکی یہ شکست اُسکی جماعت کی شکست ہوگی۔

خاکسار قادیانی جماعت احمدیہ کے خلیفہ جناب مرزا مسرور احمد صاحب اور اِنکے علماء کیساتھ یہ علمی بحث ومباحثہ باہمی رضامندی کے بعد کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ کرنے کیلئے تیار ہے۔ قادیانی جماعت احمدیہ کا دعویٰ ہے کہ وہ دلائل کی دنیا میں ناقابل شکست ہیں۔ اگر آپکا واقعتاً یہ دعویٰ ہے اور آپ اس دعویٰ پر قائم ہیں تو میں آپ کو اس علمی بحث ومباحثہ کیلئے میدان میں بلاتا ہوں۔ حضرت امام مہدی ومسیح موعودؑ نے ۱۸۸۰ء میں ایک اشتہار کے ذریعہ مخالفین اسلام کو یہ چیلنج دیا تھا کہ اگر کوئی مخالف آپکی کتاب براہین احمدیہ میں حقیقت فرقان مجید اور صدق رسالت حضرت خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلے میں درج آپکے دلائل کو نمبروار توڑ دے تو آپ اپنی جائداد قیمتی دس ہزار روپیہ پر اسے قبض ودخل دے دیں گے۔ واضح رہے کہ جو جائداد ۱۸۸۰ء میں دس ہزار کی تھی آجکل کے حساب سے وہ کم از کم دس کروڑ روپے کی بنتی ہے۔ اگر مذکورہ بالا چاروں موضوعات میں قادیانی جماعت احمدیہ نے اپنا مؤقف سچا ثابت کر دیا تو ہم حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے قادیانی جماعت احمدیہ کی خدمت میں دس (۱۰) لاکھ امریکی ڈالر بطور انعام پیش کریں گے۔ وَأَنَاْ بِهِ زَعِيمٌ۔ اور میں اس (انعام) کا ذمہ دار ہوں۔ کیا قادیانی جماعت احمدیہ کا خلیفہ، علماء اور ہر وہ قادیانی جس کے پاس قادیانی جماعت کی نمائندگی کا مختارنامہ (attorney) ہو ہمارے ساتھ حق اور سچ کی حقیقت جاننے کیلئے اس علمی گفتگو کیلئے تیار ہے؟ اگر آپ تیار ہیں تو ہم آپکی طرف سے ہاں کے منتظر ہیں۔

اے میرے اَسیر احمدی بہنو، بھائیو اور بزرگو!!! اتنی بڑی انعامی رقم کی پیشکش کے باوجود اگر آپکی قادیانی جماعت احمدیہ اور آپکے علماء ہمارے ساتھ مناظرہ اور مباہلہ کیلئے میدان میں نہیں آتے تو پھر اس سے قطعی طور پر درج ذیل دو باتیں ثابت ہوجائیں گی کہ۔۔۔

(۱) جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا دعویٰ مصلح موعود قطعی طور پر ایک جھوٹا دعویٰ تھا اور وہ اپنے اعلان (میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں بحوالہ انوار العلوم جلد ۱۷ صفحہ ۲۳۳) کے مطابق (خلیفہ ثانی اور مصلح موعود ہونے کی بجائے) ایک **مفتری علی اللہ** تھے۔

(۲) خلیفہ رابع صاحب نے **مردِ حق کی دعا** کے عنوان سے جو نظم لکھی تھی۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ اِس نظم میں بعض اشعار اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ کیساتھ اُنکے منہ سے نکلوائے تھے۔ جب یہ اشعار کہے گئے تھے تو اس وقت خلیفہ صاحب کو کوئی علم نہیں تھا کہ وہ اس نظم میں کیا کہہ رہے ہیں؟ مثلاً اُنکا ایک شعر ہے۔۔۔ ؎ یہ دُعا ہی کا تھا معجزہ کہ عصا ساحروں کے مقابل بنا اژدہا آج بھی دیکھنا مردِ حق کی دُعا سحر کی ناگنوں کو نگل جائے گی

اے اَسیر احمدی بھائیو اور بزرگو!!! خاکسار کے اس کھلے چیلنج کے بعد اگر قادیانی جماعت احمدیہ میدان میں نہیں آتی تو پھر اس سے دوسری بات یہ ثابت ہو جائے گی کہ خلیفہ رابع کے مذکورہ شعر میں بیان فرمودہ مضمون خاکسار مدعی موعودز کی غلام مسیح الزماں (مصلح موعود) کے وجود میں لفظ بلفظ پورا ہوگیا ہے۔

آزمائش کیلئے کوئی نہ آیا ہر چند ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے

خاکسار

عبدالغفار جنبہ۔ کیل، جرمنی

موعودز کی غلام مسیح الزماں (موعود مجدد صدی پانزدہم)

مورخہ ۶/ جون ۲۰۱۵ء

Postfach 6545, 24126 Kiel, Germany

www.alghulam.com

☆☆☆☆☆☆☆